

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خفیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعہ المبارک 16 جولائی 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین

رحیم یار خان، خدمت خلق کی انجمنوں کی تعداد و تفصیل

*657: چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں خدمت خلق کے لئے کام کرنے والی رجسٹرڈ رفاہی انجمنوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) سماجی بہبود اور بیت المال کے ضلع بھر میں کتنے دفاتر ہیں، ان میں تعینات عملہ کی تفصیل و پتہ جات وغیرہ کیا ہیں؟

(ج) بیت المال سے گزشتہ تین سالوں کے دوران کتنے مستحقین کی مدد کی گئی، محکمہ ہذا کا امداد دینے کا کیا طریقہ کار ہے؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2008 تاریخ ترسیل 17 اگست 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع رحیم یار خان میں خدمت خلق کے لئے کام کرنے والی محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام رجسٹرڈ رفاہی انجمنوں کی تعداد 179 ہے۔

(ب) سماجی بہبود اور بیت المال کے ضلع بھر میں کل 18 دفاتر ہیں ان میں تعینات عملہ کی تفصیل مع پتہ جات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) بیت المال سے گزشتہ 3 سال کے دوران امداد لینے والے مستحقین کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بیت المال سے امداد لینے کا طریقہ کار کے مطابق درخواست دہندہ ضلعی بیت المال کمیٹی کے دفتر میں ایک طباعت شدہ فارم پر درخواست جمع کروانی ہوتی ہے۔ درخواست گزار کی تحقیق کرنے کے بعد متعلقہ بیت المال کمیٹی کے ممبر اس پر سفارش کرتا ہے جس کے بعد ضلعی بیت المال کمیٹی کی میٹنگ میں اس کی منظوری کے بعد درخواست دہندہ کے نام چیک جاری کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2008)

واہگہ ٹاؤن محمود بوٹی لاہور میں میسٹرنیٹی ہسپتال کی تفصیلات

*1606: جناب وسیم قادر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واہگہ ٹاؤن محمود بوٹی میں میسٹرنیٹی ہسپتال تعمیر کیا گیا ہے؟

(ب) واہگہ ٹاؤن محمود بوٹی میسٹرنیٹی ہوم ہسپتال کی تعمیر پر کتنا فنڈ خرچ ہوا، اس کی تفصیل فراہم کی

جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ میٹرنیٹی ہسپتال کی تعمیر مکمل ہوئے تقریباً دو سال ہو گئے لیکن ابھی تک نہ تو سٹاف بھیجا گیا ہے اور نہ ہی دوائیاں فراہم کی گئی ہیں، اس کی وجوہات کیا ہیں؟
(د) کیا حکومت اس ہسپتال میں بھرتی کرنے اور دوائیاں فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2008 تاریخ ترسیل 22 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ایل ڈی اے نے 1990 میں واہگہ ٹاؤن محمود بوٹی میں ایک کثیر المقاصد کمیونٹی سنٹر (شادی ہال، انڈسٹریل ہوم، انڈور گیمز، ہیلتھ سنٹر) پنجاب اربن ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت تعمیر کیا تھا جو کہ تین کنال چودہ مرلہ رقبہ پر محیط ہے۔ یہ عمارت 1991 میں محکمہ سماجی بہبود کے حوالے کی گئی اس بلڈنگ میں پاکستان فیملی ویلفیئر کونسل کی جانب سے ایک فیملی ویلفیئر سنٹر قائم کیا گیا تھا۔ تاہم اس NGO کی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی جس کی وجہ سے محکمہ نے اس NGO کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ایک Caretaker Body بنائی تھی، لیکن پاکستان فیملی ویلفیئر ایسوسی ایشن کے عہدیداران کی جانب سے اس مسئلہ کو عدالت میں لے جانے سے اب تک اس پر کوئی فیصلہ نہ ہو سکا ہے۔
(ب) ایل ڈی اے (سی ایم پی سیل) نے پنجاب اربن ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کے تحت مذکورہ کمیونٹی سنٹر تقریباً 27 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کیا گیا تھا۔
(ج) محکمہ کی طرف سے کوئی بھی میٹرنیٹی ہسپتال قائم نہ کیا گیا ہے۔ لہذا اس میں سٹاف کی تعیناتی اور دواؤں وغیرہ کی فراہمی ممکن نہ ہے۔
(د) - ایضاً۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع سرگودھا میں محکمہ کے فلاحی اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2539: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں اس وقت محکمہ سماجی بہبود کے کون کون سے فلاحی ادارے کس کس جگہ کام کر رہے ہیں۔ ان اداروں کے نام بیان کریں؟

(ب) سال 2006-07، 2007-08 اور 2008-09 کے دوران اس ضلع میں محکمہ ہذا کو کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ج) کتنی رقم کن کن ترقیاتی اور فلاحی کاموں پر خرچ ہوئی؟

- (د) کتنے فلاحی ادارے ایسے ہیں جن میں خواتین کو ٹیکنیکل تعلیم دی جاتی ہے؟
- (ه) ان فلاحی اداروں میں کس کس ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے؟
- (و) ان اداروں میں اس وقت کتنی خواتین داخل ہیں؟
- (ز) ان اداروں کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت کی تفصیل بیان کریں؟
- (تاریخ وصولی 02 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 25 فروری 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ سماجی بہبود کے مندرجہ ذیل فلاحی ادارے کام کر رہے ہیں:-
- 1- صنعت زار نیو (عورتوں کو مختلف ہنر سکھانے کا ادارہ) سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا۔
 - 2- دارالامان (عورتوں کی قانونی امداد اور تحفظ فراہم کرنے کا ادارہ) نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا
 - 3- دار الفلاح (بیوہ عورتوں اور ان کے بچوں کا فلاحی ادارہ) نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا
 - 4- ماڈل چلڈرن ہوم (بچوں کے لئے یتیم خانہ) نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا
 - 5- کاشانہ (غریب اور نادار بچوں کا ادارہ) نیو سیٹلائٹ ٹاؤن، سرگودھا
 - 6- نگہبان (گمشدہ اور لاوارث بچوں کا ادارہ) واٹر سپلائی روڈ، سرگودھا
 - 7- ہاسٹل برائے ملازم پیشہ خواتین، سرگودھا

(ب)

2008-09	2007-08	2006-07
10243000/-	10099000/-	8420000/-

- (ج) 1- تعمیر بلڈنگ دارالامان 8.183 (M)
- 2- تعمیر بلڈنگ ماڈل چلڈرن ہوم 13.684 (M)
- 3- دار الفلاح سرگودھا کی اپ گریڈیشن 25,33,000/-
- (2009-10)
- 4- ماڈل چلڈرن ہوم سرگودھا کا قیام 4500000/-
- (2009-10)

(د) مندرجہ ذیل اداروں میں خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ دی جاتی ہے-

1- صنعت زار سرگودھا

2- دار الفلاح سرگودھا

3- دار الفلاح سرگودھا

4- کاشانہ سرگودھا

اس کے علاوہ شہری و دیہی علاقوں میں قائم 30 دستکاری سکولوں میں سلائی کڑھائی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ہ) ان فلاحی اداروں میں مندرجہ ذیل ہنر میں تعلیم دی جاتی ہے۔

1- سیونگ 2- Knitting 3- Cutting 4- ایمبرائڈری 5-

کمپیوٹر ٹریننگ 6- کلنگ 7- بیوٹی پارلر 8- آرٹ اینڈ کرافٹ 9- سپوکن انگلش و شارٹ ہینڈ

(و)

نمبر شمار	نام ادارہ	تعداد خواتین
1	صنعت زار سرگودھا	250
2	دار الفلاح سرگودھا	07 خواتین 21 بچے
3	دار الامان سرگودھا	20 خواتین، 06 بچے
4	کاشانہ، سرگودھا	34
5	ہاسٹل برائے ملازم پیشہ خواتین	49

(ز)

نمبر شمار	نام سربراہ	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
1	ناصر محمود چیمہ	مینجر صنعت زار	18	ایم اے سوشیالوجی
2	غلام صغریٰ	سپر نٹنڈنٹ دار الامان سرگودھا	17	ایم اے سوشل ورک
3	سعدیہ نصیر	سپر نٹنڈنٹ دار الفلاح، سرگودھا	17	ایم اے سوشل ورک
4	ثوبیہ لطیف	سپر نٹنڈنٹ کاشانہ، سرگودھا	17	ایم اے سوشل ورک
5	سعیدہ افضل	سوشل ویلفیئر آفیسر، ہاسٹل برائے ملازم پیشہ خواتین	17	ایم اے سوشل ورک

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

لاہور میں بجالی معذوراں کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2731: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں بجالی معذوراں کے کتنے ادارے ہیں نیز یہ ادارے کہاں کہاں ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) لاہور میں بجالی معذوراں کے اداروں میں کل کتنا سٹاف ہے اور یہ کس اتھارٹی کے ماتحت کام کر رہے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) بجالی معذوراں کے اداروں کو سال 2007-08 میں کتنا بجٹ دیا گیا اور اس بجٹ کو کہاں کہاں استعمال میں لایا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 24 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) لاہور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام بجالی معذوراں کے لئے ایک ادارہ نشیمن کے نام سے سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر 1-D ٹاؤن شپ میں کام کر رہا ہے۔

(ب) اس ادارے میں موجود سٹاف کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور یہ سٹاف ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر کے ماتحت کام کرتا ہے۔

(ج) نشیمن کو سال 2007-08 کے دوران کل -/2731000 روپے بجٹ دیا گیا جو کہ سٹاف کی تنخواہوں، معذور افراد کی تربیت اور ہائٹس وغیرہ کے اخراجات کے لئے خرچ کیا گیا۔ تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

محکمہ وویمین ڈویلپمنٹ کا قیام و دیگر تفصیلات

*3369: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت پنجاب نے وویمین ڈویلپمنٹ کا محکمہ کب بنایا؟

(ب) لاہور میں اس محکمے کا دفتر کہاں پر واقع ہے نیز اس محکمہ میں اس وقت کتنے ملازمین کام کر رہے

ہیں ان کے نام و پتہ، عہدہ کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 07 مئی 2009 تاریخ ترسیل 21 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی نے 15 اگست 2005 کو جینڈر ریفرم ایکشن پلان (GRAP) پنجاب کی منظوری دی۔ جس کے اہم مقاصد میں سے ایک نظامت ترقی خواتین کا قیام بھی شامل ہے۔ تاہم مذکورہ ڈائریکٹوریٹ کے لئے فنڈز کا اجراء مالی سال 2006-07 میں کیا گیا۔ فی الوقت نظامت ترقی خواتین انتظامی طور پر محکمہ سماجی بہبود، ترقی خواتین و بیت المال کے ذیلی ادارے کے طور پر کام کر رہا ہے۔

(ب) نظامت ترقی خواتین کا دفتر بمقام 129 شادمان کالونی نمبر 1 میں واقع ہے محکمہ کے ملازمین کی تفصیل بلحاظ عمدہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

لاہور میں محکمہ کے ریسرچ سنٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3502: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے لاہور میں کتنے ادارے ریسرچ سنٹر اور انسٹیٹیوٹ کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 2007-08 اور 2008-09 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان اداروں میں کس کس ہنر کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(د) اس وقت ان اداروں میں کتنے طالب علم ہنر حاصل کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 مئی 2009 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام لاہور میں کوئی ریسرچ سنٹر یا انسٹیٹیوٹ کام نہیں کر رہا جس میں طالب علموں کو ہنر دیئے جاتے ہیں۔ محکمہ کے زیر انتظام صرف ایک ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کام کر رہا ہے جو کہ محکمہ کے ملازمین کی ٹریننگ کا کام سرانجام دیتا ہے۔

(ب) سوشل ویلفیئر ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کا سال 2007-08 کا بجٹ 5255000 روپے اور

2008-09 کا 5848000 روپے ہے۔

(ج) یہ انسٹیٹیوٹ صرف محکمہ کے ملازمین کی دوران سروس تربیت کا کام سرانجام دیتا ہے اور اس کے علاوہ سال میں 4 کورسز چائلڈ کیسز ورکر کے بھی کروائے جاتے ہیں۔

(د) اس انسٹیٹیوٹ میں اس وقت کوئی طالب علم ہنر حاصل نہیں کر رہا۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

تحصیل منچن آباد میں قائم دستکاری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3537: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود و ترقی خواتین کے تحصیل منچن آباد ضلع بہاولنگر میں قائم دستکاری سکولز کی مکمل تفصیل مع پتہ بیان کی جائے، ان دستکاری سکولز میں خواتین کو کس کس دستکاری اور ہنری مندی کی تعلیم دی جاتی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں دستیاب سہولیات، سٹاف اور خواتین کی تعداد بیان فرمائیں؟

(ج) مذکورہ تحصیل میں گھریلو صنعت سازی کے شعبے میں خواتین کے لئے کیا کیا منصوبے ہیں اور ان

منصوبہ جات پر عملدرآمد کے لئے حکومت آئندہ کیا اقدامات اٹھانا چاہتی ہے؟

(د) مذکورہ تحصیل کے دستکاری سکولز کا انتظامی ڈھانچہ کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2009 تاریخ ترسیل 18 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر کی تحصیل منچن آباد میں اس وقت تین سماجی ادارہ جات کے

زیر انتظام دستکاری سنٹر قائم ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ان دستکاری سنٹرز میں خواتین کو سلائی کڑھائی، ہینڈ ایمبرائڈری، مشین ایمبرائڈری کے فنون کی تربیت

فراہم کی جاتی ہے۔

نام دستکاری سنٹر مع مکمل پتہ

1- اجتماعی ترقیاتی کونسل دستکاری سکول وارڈ نمبر 02 محلہ قصاباں، منچن آباد

2- لبرل سوشل ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن دستکاری سکول بستی کمبران منچن آباد

3- تونسوی ویلفیئر فاؤنڈیشن حاصل ساڑھو، موضع روڑی والا اڈہ باریکا منچن آباد

(ب) ان دستکاری سکولز میں خواتین کو سلائی کے لئے مشین، کڑھائی کے لئے زگ زیگ، ڈسک میٹک،

کاج اور لاک اور دیگر مشینیں دستیاب ہیں۔ اس وقت ہر سنٹر میں 25 تا 35 خواتین دستکاری فنون کی

مہارت حاصل کر رہی ہیں۔

(ج) تحصیل منچن آباد میں علاوہ ازیں کوئی سرکاری ادارہ خواتین کی صنعت سازی کے لئے کام نہ کر رہا ہے۔ تاہم محکمہ سے رجسٹرڈ NGO اس علاقے میں دستکاری سکول چلا رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

جینڈر ایکشن پروگرام اور ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام میں فرق و دیگر تفصیلات

*3666: محترمہ زوبہ رباب ملک: کیا وزیر سماجی بہبود ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) جینڈر ایکشن پروگرام اور ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام میں کیا فرق ہے؟
- (ب) کیا یہ درست ہے کہ ان دونوں پروگراموں کے بنیادی اغراض و مقاصد خواتین کی بہبود ہے۔ اگر ایسا ہے تو ان دونوں پروگراموں کو ضم کر کے مشترکہ پروگرام کیوں تشکیل نہیں دیا جاتا؟
- (ج) ان دونوں پروگراموں کے تحت سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران سیکرٹری سماجی بہبود ترقی خواتین نے کبھی پروگراموں کی مشترکہ میٹنگ بلائی، اگر ہاں تو کب؟
- (د) کیا حکومت ان دونوں پروگراموں کی افادیت کے پیش نظر اور صوبہ کی ساڑھے چار کروڑ خواتین کی ترقی اور نمائندگی کے لئے خواتین ممبران صوبائی اسمبلی پر مشتمل کمیٹی تشکیل دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 05 جون 2009 تاریخ ترسیل 28 جون 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود ترقی خواتین

(الف) جینڈر ایکشن پروگرام اور ویمن ڈویلپمنٹ پروگراموں کے بنیادی اغراض و مقاصد کم و بیش ایک جیسے ہی ہیں۔ جیسا کہ Annexure-I درج ذیل میں دیئے گئے ہیں:-

Annexure-I

- گریپ کے بنیادی اغراض و مقاصد درج ذیل اہداف حاصل کرنا ہیں:-
- ❖ ایک ایسا لائحہ عمل بنانا جس سے صوبائی حکومت ایک متحرک اور فعال تنظیم میں تبدیل ہو کر آزادانہ طریقہ سے کام کرتے ہوئے، صنفی مساوات کو فروغ دے۔
 - ❖ صوبائی سطح پر تمام عوامی سرگرمیوں میں صنفی مساوات کو فروغ دینا اور صنفی ناہمواریوں کو دور کرنا۔
 - ❖ صوبائی حکومت میں سیاسی اور اعلیٰ سطح پر خواتین کی ہر ممکن اور مناسب حد تک نمائندگی تاکہ وہ بھرپور طریقہ سے مشاورتی فرائض سرانجام دے سکیں۔

❖ اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ تمام صوبائی سرکاری ملازمین صنفی مسائل سے اچھی طرح آگاہ ہو کر مثبت طور پر خواتین کی قومی دھارے میں شمولیت کے لئے آگے بڑھا سکیں۔

❖ پاکستانی معاشرہ کی سوچ و فکر میں صنفی رویوں کے حوالہ سے مثبت تبدیلی لانا۔

❖ خواتین میں سرکاری اداروں میں ملازمت کرنے کے رجحان کو بڑھانا۔

❖ ویمن ڈویلپمنٹ پروگرام کے بنیادی اغراض و مقاصد درج ذیل اہداف حاصل کرنا ہیں:-

❖ خواتین کی صنفی دھارے میں شمولیت کے لئے پالیسیاں بنانا ان پر عمل کرنا ان میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

❖ معاشرے کے ہر سطح پر صنفی دھارے کو قومی اور بین الاقوامی پالیسیوں کے مطابق ترقی دینا اور روابط پیدا کرنا۔

❖ سول سوسائٹی، پارلیمنٹریز اور تحقیقاتی کمیٹیوں کی مناسب طور پر گروہ بندی اور درجہ بندی کرنا۔

❖ حکومتی اداروں کو فنی اور ٹیکنیکی تربیت مہیا کرنا۔

❖ مندرجہ بالا بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کرنا

(ب) ان دونوں پروگراموں کے بنیادی اغراض و مقاصد جینڈر بالخصوص خواتین کی بہبود ہیں ان دونوں پروگراموں کو ایک ہی پروگرام میں ضم کرنے کے لئے لائحہ عمل تشکیل دیا جاسکتا ہے جو کہ صوبہ میں خواتین کی ترقی کے لئے معاون ہوگا۔

(ج) ان دونوں پروگراموں کے تحت 2007-08 اور 2008-09 کے دوران departments کے ہیڈ کی Informal میٹنگ بلائی گئی تاہم دونوں پروگراموں کی مشترکہ میٹنگ نہیں بلائی گئی۔

(د) جینڈر ریفرم ایکشن پروگرام کے تحت سال 2007-08 کے دوران پنجاب اسمبلی کی خواتین ممبران پر مشتمل کمیٹی کی تشکیل شامل تھی لیکن سیاسی صورت حال اور انتظامی امور کی عدم فراہمی کے پیش نظر اس کی تشکیل نہ ہو سکی،

سال 2008-09 کے دوران بھی سیاسی صورت حال اور انتظامی امور کی عدم فراہمی کے پیش نظر یہ تشکیل نہ دی جاسکی۔

رواں سال کے دوران اس کمیٹی کی تشکیل کے لئے منصوبہ بندی کر لی گئی ہے اور جلد ہی یہ کمیٹی تشکیل دے دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

صوبہ پنجاب میں بے سہارا بیوہ خواتین و بچوں کی فلاح کے لئے اٹھائے گئے اقدامات

***3958:** محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں بے سہارا بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کے لئے کوئی ادارہ باقاعدہ کام کر رہا ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ ادارہ کن شہروں میں کام کر رہا ہے؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دوران قیام ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے خاطر خواہ انتظامات و اقدامات اٹھائے گئے ہیں، ان اداروں میں خواتین و بچوں کے قیام کی کوئی مدت مقرر ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 13 اگست 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) جی ہاں یہ درست ہے۔ صوبہ پنجاب میں محکمہ سماجی بہبود، ترقی خواتین و بیت المال کے زیر اہتمام دار الفلاح کے نام سے ادارہ جات بیوہ خواتین اور ان کے بچوں کے لئے کام کر رہے ہیں۔ یہ ادارے ضلع لاہور، ملتان، راولپنڈی، سرگودھا، بہاول پور اور سیالکوٹ میں واقع ہیں۔
- (ب) یہ درست ہے کہ دوران قیام رہائشی خواتین کے بچوں کی تعلیم و تربیت کا انتظام ادارہ کے اندر ہی کیا گیا ہے۔ ان اداروں میں خواتین و بچوں کے قیام کی مدت کم از کم ایک سال اور زیادہ سے زیادہ 3 سال مقرر کی گئی ہے۔ تاہم متعلقہ کمیٹی کی سفارشات اور خواتین کی ضرورت کے پیش نظر اس مدت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

ضلع گوجرانوالہ کے ہسپتالوں میں کام کرنے والے سوشل ویلفیئر آفیسرز کی عرصہ تعیناتی کی تفصیلات

***4098:** چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع گوجرانوالہ کے مختلف ہسپتالوں میں سوشل ویلفیئر آفیسرز کام کر رہے ہیں اگر ہاں تو ان کے نام، عہدہ مع ہسپتال میں عرصہ تعیناتی کیا ہے؟

(ب) کیا حکومت جن مذکورہ آفیسرز کی تعیناتی عرصہ تین عرصہ سے زیادہ ہو گئی ہے ان کو کسی دوسرے

ہسپتال میں ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں مندرجہ ذیل سوشل ویلفیئر آفیسرز کام کر رہے ہیں:-

نام	عہدہ	ہسپتال	تاریخ تعیناتی	عرصہ تعیناتی
1- سہیل محمود	میڈیکل سوشل آفیسر	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجرانوالہ	1-02-2002	07 سال 08 ماہ
2- خالد جاوید رانا	میڈیکل سوشل آفیسر	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گوجرانوالہ	30-11-2005	03 سال 11 ماہ
3- مس عائشہ یامین	میڈیکل سوشل آفیسر	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گوجرانوالہ	05-11-2007	02 سال
4- امجد فاروق	میڈیکل سوشل آفیسر	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، گوجرانوالہ	30-06-1985	14 سال 04 ماہ

(ب) جی ہاں محکمہ اپنے تمام آفیسرز جن کو تین سال سے زائد عرصہ گزر گیا ہے ان کو مرحلہ وار پروگرام کے تحت ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع حافظ آباد- 08-2007 اور 09-2008 کو فراہم کی گئی رقوم کی تفصیلات

*4099: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع حافظ آباد میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران محکمہ سماجی بہبود کو کوئی رقم فراہم کی گئی، اگر ہاں تو کتنی؟

(ب) کیا حافظ آباد میں مذکورہ سالوں کے دوران کوئی نئے منصوبے مکمل کئے گئے، اگر ہاں تو ان

منصوبوں کے نام اور ان پر لاگت کا تخمینہ کیا تھا؟

(تاریخ وصولی 06 اگست 2009 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع حافظ آباد میں مذکورہ سالوں میں ضلعی حکومت کی طرف سے غیر ترقیاتی اخراجات کے لئے موصول شدہ رقم درج ذیل ہے:-

سال 2007-08 Rs. 44,29,000/-

سال 2008-09 Rs.54,93,000/-

کل رقم Rs.99,22,000/-

جب کہ ان سالوں کے دوران صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی اخراجات کے لئے موصول شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

سال 2007-08 Rs.19,76,000/-

سال 2008-09 Rs.14,45,000/-

کل رقم Rs.34,21,000/-

(ب) مذکورہ سال میں ضلع حافظ آباد میں صوبائی حکومت کی طرف سے دارالامان قائم کیا گیا۔ جس پر کل لاگت 45,45,125 روپے آئی اور یہ مالی سال 2006-07 سے شروع ہو کر مالی سال 2008-09 میں مکمل کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2009)

پنجاب میں عافیت گاہوں اور دارالکفالہ کی تفصیلات

*4229: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنی عافیت گاہیں ہیں؟

(ب) لاہور میں کل کتنی عافیت گاہیں ہیں؟

(تاریخ وصولی 07 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل یکم اکتوبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام عافیت کے نام سے تین ادارہ جات لاہور، ملتان اور راولپنڈی میں کام کر رہے ہیں۔ ان اداروں میں ایسے بوڑھے افراد جن کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہ ہو ان کو رہائش، کھانا پینا، علاج معالجہ اور تفریح کی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(ب) لاہور میں صرف ایک عافیت سوشل ویلفیئر کمپلیکس سیکٹر 1-D ٹاؤن شپ میں کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009)

تحصیل چوینیاں و قصور میں گھریلو صنعت سازی کی تفصیلات

*4353: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ نے تحصیل چوینیاں اور قصور میں گھریلو صنعت سازی کے فروغ کے لئے آج تک کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں، ان سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) مذکورہ تحصیلوں میں دستکاری کے کتنے سکولز ہیں، ان میں خواتین کو کس کس دستکاری اور ہنر مندی کی تعلیم دی جاتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود نے تحصیل چوینیاں اور قصور میں مقامی NGOs کے تعاون سے دستکاری سکول قائم کئے ہیں۔

(ب) تحصیل چوینیاں میں کل چار دستکاری سنٹر ہیں اور ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

1- انجمن رفاہ عامہ کنگن پور

2- عوامی وثقافتی انجمن نزد سول کورٹس، چوینیاں

3- لشکر ویلفیئر سوسائٹی، نورپور جٹاں

عوامی رفاہی کمیٹی گھلن بٹھاڑ۔

ان چاروں اداروں میں سلائی کڑھائی، ننگ، فلاور میکنگ جیسے ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

سال 2008-09 میں کل 70 خواتین کو ان کورسز میں تربیت دی گئی۔

تحصیل قصور دستکاری سنٹر:

تحصیل قصور میں دستکاری سنٹر کی کل تعداد 03 ہے۔ جن کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

1- مجلس افطار نوکوٹ فتح دین، قصور

2- اتحاد فاؤنڈیشن دھن پت روڈ نزد ریلوے اسٹیشن، قصور

3- معاشرتی اصلاحی کمیٹی خاندان جشتیہ، قصور

ان تینوں اداروں میں سلائی کڑھائی، ٹنگ، فلاور میکنگ جیسے ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

سال 2008-09 میں کل 65 خواتین کو ان کورسز میں تربیت دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

تحصیل چوئیاں میں ہنر مندی کی تعلیم دینے والوں اداروں کی تفصیلات

*4354: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چوئیاں اور پی پی 281 میں کتنے ادارے خواتین کو ہنر مندی کی تعلیم دے رہے ہیں اور وہاں کیا کیا ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(ب) خواتین جن کو ہنر مندی کی تعلیم دی جاتی ہے کیا ان سے ماہانہ فیس یا فنڈ کے طور پر رقم لی جاتی ہے؟

(ج) جو لوگ ان اداروں کے سربراہ ہیں ان کے نام و عمدہ سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 13 نومبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) تحصیل چوئیاں میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام خواتین کو ہنر مند بنانے کے لئے کوئی ادارہ کام نہ کر رہا ہے۔ تاہم محکمہ سے رجسٹرڈ NGOs اس تحصیل میں کل چار عدد ادارے چلا رہے ہیں جن میں سلائی کڑھائی اور کٹنگ کی تعلیم / تربیت دی جاتی ہے۔

(ب) خواتین کو ہنر مندی کی تعلیم بالکل مفت دی جاتی ہے اور ان سے کوئی رقم بطور ماہانہ فیس وصول نہ کی جاتی ہے۔

(ج) 1- عوامی ثقافتی انجمن نزد سول کورٹس چوئیاں (صدر رانا جاوید اختر صاحب)

2- لشکر ویلفیئر سوسائٹی نور پور جٹاں (صدر سردار مقصود سرور صاحب)

3- انجمن رفاہ عامہ کنگن پور (صدر محمد افضل)

4- عوامی رفاہی کمیٹی گھلن ہٹھاڑ (صدر محمد امین طاہر صاحب)

(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2010)

ضلع وہاڑی میں محکمہ کے اداروں کی تفصیلات

*4411: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سماجی بہبود کے کون کون سے ادارے کس کس جگہ چل رہے ہیں ان اداروں کے نام اور ان کے سربراہ کے نام بتائیں؟
- (ب) یہ ادارے خواتین کو کس کس ہنر میں تعلیم دے رہے ہیں؟
- (ج) ان اداروں میں خواتین کی تعداد ادارہ وار بتائیں؟
- (د) اس ضلع میں خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت مزید کتنے ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟
- (تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کام کرنے والے اداروں کے نام اور سربراہوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

نمبر شمار	نام ادارہ	سربراہ کا نام
1	ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر	محمد اختر اظہر
2	ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)	اسامی خالی
3	سپرٹنڈنٹ شیلٹر ہوم وہاڑی	اسامی خالی
4	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر وہاڑی	اسامی خالی
5	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر میلسی	اسامی خالی
6	ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر بورے والا	اسامی خالی
7	میڈیکل سوشل آفیسر ڈی ایچ کیو ہسپتال وہاڑی	سمیہ منیر
8	میڈیکل سوشل آفیسر ڈی ایچ کیو ہسپتال میلسی	اسامی خالی
9	میڈیکل سوشل آفیسر ڈی ایچ کیو ہسپتال بورے والا	محمد اسلم
10	سوشل ویلفیئر آفیسر سی ڈی پراجیکٹ گلو	محمد انور

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام وہاڑی میں صرف ایک ہی ادارہ خواتین کو مختلف ہنر میں تربیت دے رہا ہے جو کہ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) سوشل ویلفیئر وہاڑی ہے۔ صنعت زار سوشل ویلفیئر وہاڑی میں سکھائے جانے والے ہنر درج ذیل ہیں:-

1- ٹیلرنگ 2- ہینڈ ایسبر اینڈری 3- مشین ایسبر اینڈری 4- نٹنگ 5- ٹائی اینڈ ڈائی 6- فیبرک اینڈ گلاس 7- مینٹنگ 8- فلاور میکنگ 9- کمپیوٹر کلاس (ج) صنعت زار سوشل ویلفیئر وہاڑی میں سہ ماہی اکتوبر تا دسمبر 2009 میں 90 خواتین تربیت حاصل کر رہی ہیں۔

(د) فی الحال ضلع میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی نیا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع وہاڑی، عوامی فلاح کے منصوبوں کی تفصیلات

*4412: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی محکمہ سماجی بہبود کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم سال وائز فراہم کی گئی؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ نے ان سالوں کے دوران کتنی رقم سے کون کون سے عوامی فلاح کے منصوبے مکمل کئے یا مکمل کئے جا رہے ہیں؟

(ج) ان منصوبوں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ه) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم سے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) 2007-08 1370000 روپے جاریہ اخراجات

2008-09 1591000 روپے جاریہ اخراجات اور Rs. 7,500,000

برائے تعمیر بلڈنگ دارالامان وہاڑی

(ب) صرف ایک ہی ادارہ شیلٹر ہوم (دارالامان) وہاڑی زیر تعمیر ہے۔

(ج) نام منصوبہ تعمیر بلڈنگ شیڈ ہوم (دارالامان) وہاڑی
تخمینہ لاگت
18.84 (M)
تاریخ تکمیل:
30-06-2010

(د)

2008-09	2007-08	
448218/-	812364/-	سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں
7800/-	6940/-	ٹی اے / ڈی اے

(ہ) 2008-09 2007-08

60697/- 44249/-

(و) 2008-09 2007-08

68011/- 97431/-

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

پنجاب میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد و دیگر تفصیلات***4917:** محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں اس وقت کتنی رجسٹرڈ اور کتنی غیر رجسٹرڈ این جی اوز کام کر رہی ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(ب) جن این جی اوز کی کارکردگی تسلی بخش نہ ہے کیا حکومت ان کو فوری طور پر فارغ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) رجسٹرڈ این جی اوز کو 2007-08 اور 2008-09 میں کتنی امداد فراہم کی گئی اور کیا اس رقم کا باقاعدہ آڈٹ کیا گیا اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹ کی کاپی ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت محکمہ سوشل ویلفیئر سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 1019 ہے۔

(ب) جن این جی اوز کی کارکردگی تسلی بخش نہ تھی ان این جی اوز کو ختم کر دیا جاتا ہے اور اب تک ضلع

لاہور میں 339 این جی اوز کو ختم کیا گیا ہے۔

(ج) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے مالی سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کسی NGO کی مالی امداد نہ کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع گوجرانوالہ، بجٹ کی وصولی کی تفصیلات

*4974: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سماجی بہبود ضلع گوجرانوالہ کو مالی سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم کس کس مد میں وصول ہوئی؟

(ب) یہ رقم کن کن ترقیاتی کاموں پر خرچ ہوئی ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) کتنی رقم ملازمین کی تنخواہوں / ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کے پٹرول / ڈیزل / مرمت پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سماجی بہبود کو مالی سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران حاصل شدہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

صوبائی حکومت

2000000 2007-08

1710939 2008-09

ضلع حکومت

14578000/- 2007-08

16772000/- 2008-09

(ب) صوبائی حکومت کی طرف سے موصولہ رقم سے ضلع میں چلڈرن ہوم کی تعمیر شروع کی گئی۔ اس

منصوبہ پر کل لاگت کا تخمینہ 39.542 ملین روپے ہے اور یہ منصوبہ جون 2011 میں مکمل ہوگا۔

(ج) تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

ٹی اے / ڈی اے تنخواہ

10963802/- 225319/- 2007-08

13148977/- 214299/- 2008-09

(د) گاڑیوں کے پٹرول اور ڈیزل کی مد میں خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

206644

2007-08

241093

2008-09

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع گوجرانوالہ، محکمہ کے اداروں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4975: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں؟
 (ب) ان اداروں کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟
 (ج) ان اداروں میں کون کون سی ٹیکنیکل تعلیم دی جا رہی ہے؟
 (د) ان ٹیکنیکل اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد بتائیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ سماجی بہبود کے کل 12 ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

- 03 1- اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ
 01 2- کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹ
 02 3- میڈیکل سوشل سروسز پروجیکٹ
 01 4- دارالامان
 01 5- نگہبان
 01 6- ہاسٹل فار ورکنگ وویمین
 01 7- ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)
 01 8- ضلعی بیت المال کمیٹی، گوجرانوالہ
 01 9- سوشیو اکنامک اینڈ Rehabilitation سنٹر (جیل پروجیکٹ)

(ب) ان اداروں کو مذکورہ سالوں کے دوران فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

14578000/-

2007-08

16772000/-

2008-09

(ج) بیوٹیشن، کوکنگ، ڈریس ڈیزائننگ، کمپیوٹر فلاور میکنگ، آرٹ اینڈ کرافٹ، سیونگ اینڈ کٹنگ،
مندی اینڈ کینڈل، ایمبر انڈری، انگلش لینگوئج، سلک پیٹ

2675 2007-08 (د)

3014 2008-09

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

بہاول پور رجسٹرڈ فاہی انجمنوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5096: سپرہ بشری نواز گردیزی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) بہاول پور میں خدمت خلق کے کام کرنے والی رجسٹرڈ فاہی انجمنوں کی تعداد کتنی ہے؟
(ب) مذکورہ انجمنوں کے نام، ایڈریس بتائیں؟
(ج) مذکورہ بالا انجمنوں کو بیرون ممالک سے جو امداد ملتی ہے کیا حکومت کے پاس اس کا کوئی ریکارڈ ہوتا ہے؟
(د) اگر جزو (ج) کا جواب ہاں میں ہے تو حکومت ان انجمنوں کے فنڈز کا آڈٹ کرواتی ہے اگر جواب نہ میں ہے تو آڈٹ ریکارڈ نہ رکھنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع بہاول پور میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے رضا کار سماجی تنظیموں کے آرڈیننس مجریہ 1961

کے تحت 284 رجسٹرڈ فاہی ادارہ جات ہیں۔ (لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) مذکورہ انجمنوں کے نام تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ج) چونکہ یہ ادارے بیرون ممالک سے براہ راست امداد حاصل کرتے ہیں لہذا محکمہ کے پاس ان کا کوئی

ریکارڈ نہ ہے۔

(د) ہر انجمن سالانہ آڈٹ کروانے کی پابند ہے اور اس رپورٹ کی ایک کاپی محکمہ کو جمع کرواتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

سوشل ویلفیئر کے تحت قائم اداروں میں کام کرنے والے اساتذہ کی تنخواہیں بڑھانے کی تفصیلات

***5098:** محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں سوشل ویلفیئر کے تحت قائم اداروں میں اساتذہ کو تنخواہ مبلغ -/500 روپہ ماہانہ کی بنیاد پر نہیں بلکہ ششماہی دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت متذکرہ اساتذہ کو بھی دوسرے اداروں کے اساتذہ کے برابر ماہانہ کی بنیاد پر تنخواہ دینے کو تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اگر مذکورہ اساتذہ کو تنخواہ کی بجائے اعزازیہ دیا جاتا ہے تو وہ کتنا ہے، اگر اعزازیہ -/500 روپے ماہانہ ہے تو کیا حکومت اس میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 02 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) صوبہ پنجاب میں این جی اوز کے تحت چلنے والے انڈسٹریل ہومز میں کام کرنے والی انڈسٹریل ٹیچرز محکمہ سوشل ویلفیئر کی باقاعدہ ملازمہ نہ ہیں اور نہ ہی ان کو محکمہ کوئی تنخواہ دیتا ہے۔ ان کو ماہانہ تنخواہ متعلقہ این جی اوز ادا کرتی ہیں۔ جب کہ محکمہ ان کے لئے صرف اعزازیہ ششماہی بنیادوں پر این جی اوز کو دیتا ہے اور محکمہ چیک این جی اوز کے نام جاری کرتا ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ انڈسٹریل ٹیچرز محکمہ یا حکومت پنجاب کی ملازم نہیں ہے۔ لہذا ان کا دوسرے ادارہ کے اساتذہ سے موازنہ نہیں کیا جاسکتا۔

(ج) محکمہ نے اعزازیہ میں اضافہ کے لئے کیس فنانس ڈیپارٹمنٹ میں داخل کیا ہوا ہے جو کہ زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

خصوصی بچوں کے علاج معالجے کے لئے اداروں کی تفصیلات

***5112:** انجینئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب میں محکمہ کے کل کتنے ادارے ہیں جو سرکاری طور پر صرف خصوصی بچوں کے علاج معالجے

کے سلسلے میں کام کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 03 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

پنجاب میں محکمہ کے زیر انتظام کوئی ادارہ خصوصی بچوں کے علاج معالجے کے لئے کام نہ کر رہا ہے۔ تاہم محکمہ کے زیر انتظام ذہنی معذور بچوں کے لئے ایک ادارہ چمن کے نام سے کام کر رہا ہے۔ جس میں ان بچوں کو رہائش، کھانا تربیت اور تفریحی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

ضلع لاہور۔ رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کی تفصیلات

*5212: محترمہ سیمیل کامران: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کے نام اور پتہ جات کی تفصیل فراہم کی جائے؟
(ب) کتنی تنظیموں کو سال 2008 سے اب تک کتنی رقم حکومت کی طرف سے کن کن مقاصد کے لئے دی گئی؟

(ج) جن تنظیموں کو مالی امداد نہ دی گئی ان کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) یہ مالی امداد جس اتھارٹی کی منظوری سے دی گئی اس کا نام، عمدہ، گریڈ وغیرہ کی تفصیل بتائی جائے؟

(ه) کتنی سماجی تنظیموں کی رقم کا آڈٹ کس کس بنا پر کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 15 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) لاہور میں رجسٹرڈ سماجی تنظیموں کی تعداد 1040 ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے سال 2008 کے دوران کسی NGO کی مالی امداد نہ کی گئی ہے۔

(ج) - ایضاً۔

(د) - ایضاً۔

(ه) Voluntary Social Welfare Agencies (R &C)

Ordinance 1961 کے مطابق محکمہ سماجی بہبود، سماجی تنظیموں کا آڈٹ نہیں کرتا تنظیمیں اپنا

آڈٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ سے خود کرواتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

انڈسٹریل ہومز کا قیام و دیگر تفصیلات

*5298: انجینئر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں کل کتنے انڈسٹریل ہومز کا قیام عمل میں لایا گیا اور اوسطاً کتنی خواتین ان سے مستفید ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کی دیہی خواتین کو فنی تربیت دینے کے لئے دیہات میں وو کیشنل مراکز کام کر رہے ہیں ایسے مراکز کی کل تعداد کتنی ہے اور اوسطاً کتنی خواتین ایک وقت میں ان مراکز سے تربیت حاصل کر سکتی ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) پنجاب میں کل 34 ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہومز (صنعت زار) کام کر رہے ہیں اور ان میں سے سالانہ اوسطاً 25000 خواتین تربیت حاصل کر رہی ہیں۔

(ب) صوبہ پنجاب کے دیہات میں وو کیشنل مراکز تو نہیں البتہ چھوٹے پیمانے پر انڈسٹریل ہوم کھولے گئے ہیں جو مقامی این جی اوز کی مدد سے چلائے جا رہے ہیں ایسے انڈسٹریل ہوم کی تعداد 780 ہے اور ایک انڈسٹریل ہوم میں اوسطاً 30-25 خواتین تربیت حاصل کر سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور سے متعلقہ تفصیلات

*5364: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں توسیع کا منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں توسیع کے منصوبے پر

160 ملین روپے کی لاگت آئے گی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن لاہور میں لڑکیاں ہینڈی کرافٹ تیار

کریں گی اور اسی جگہ پر ڈسپلے اور سیل سنٹر بھی قائم کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 30 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 12 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) جی ہاں وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر ماڈل ٹاؤن میں توسیعی منصوبے پر کام جاری ہے۔

(ب) اس منصوبے پر کل لاگت کا تخمینہ 145.617 ملین روپے ہے۔
 (ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ وویمین ڈویلپمنٹ سنٹر میں خواتین کی تیار کردہ مصنوعات کے لئے ڈسپلے سنٹر اور سیل سنٹر کا قیام بھی عمل میں لایا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

رحیم یار خان میں شیلٹر ہوم پراجیکٹ منصوبہ کی تفصیلات

*5469: محترمہ ماہرہ حمید: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ رحیم یار خان میں شیلٹر ہوم پراجیکٹ کے لئے اراضی خرید لی گئی تھی؟
 (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ابھی تک اسکی تعمیر شروع نہیں کی گئی اسکی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسکے لئے فنڈز فراہم کئے گئے تھے اگر ہاں تو کتنے اور یہ کہاں کہاں استعمال ہوئے، انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ضلع رحیم یار خان میں دارالامان کے لئے کوئی اراضی خرید نہ کی گئی ہے۔
 (ب) چونکہ ابھی نہ ہی کوئی اراضی خرید کی گئی ہے اور نہ ہی اس پر کوئی منصوبہ بنایا گیا ہے لہذا اس پر کام شروع نہ ہونے کی وجوہات بتانا ممکن نہ ہے۔
 (ج) ضلع رحیم یار خان میں کرائے کی عمارت میں دارالامان قائم کر دیا گیا ہے اور اس کے لئے فنڈز فراہم کر دیئے گئے تھے اور وہ صرف اور صرف اسی شیلٹر ہوم پر ہی خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 جون 2010)

خالی اسامیوں کو پر کرنے کا مسئلہ

*5842: جناب قیصر اقبال سندھو: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمانہ پروموشن نہ ہونے کی وجہ سے ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر اور مینجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم

بی ایس 18 کی تقریباً 30 اسامیاں خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خالی اسامیوں پر پروموشن کے ذریعے تاحال پوسٹنگ نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے محکمہ کی کارکردگی بری طرح متاثر ہو رہی ہے اور عوام الناس کو مشکلات درپیش ہیں؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک، خالی اسامیوں کو پروموشن کے ذریعہ پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 فروری 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) اس وقت محکمہ کے پاس ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر / مینجر 18-BS کی کل 25 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 8 ڈائریکٹ بھرتی کے لئے اور جبکہ 17 محکمانہ ترقی کے ذریعے پر ہونا ہے۔

(ب) جہاں پر اسامی خالی ہوتی ہے وہاں پر کسی دوسرے آفیسر کو ایڈیشنل چارج دے کر اسامی پر کر دی جاتی ہے تاکہ محکمہ کی کارکردگی متاثر نہ ہو اور نہ ہی عوام الناس کو مشکلات پیش آئیں۔

(ج) محکمانہ سروس رولز 2009 کے مطابق افسران کی ترقی کے لئے MPDD ٹریننگ لازمی قرار دے دی گئی ہے جس کے لئے MPDD پہلے ٹریننگ فیس مانگ رہی ہے۔ رقم کی منظوری ہو چکی ہے اور جلد ہی MPDD ٹریننگ شیڈول جاری کر دے گا۔ ٹریننگ کے بعد ترقیوں کے لئے محکمانہ پروموشن کمیٹی کا اجلاس بلا یا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع بہاولنگر، خالی اسامیوں کو پر کرنے کا معاملہ

*5844: محترمہ ثمنہ نوید: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کے محکمہ سوشل ویلفیئر میں مختلف اسامیاں بشمول پروموشن کوٹہ خالی ہیں کتنی کس کس سکیل کی اور کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کے لئے تاحال کوئی ٹھوس اقدامات نہیں اٹھائے گئے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کو تیار ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مارچ 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر میں صرف سپروائزر سوشل ویلفیئر سکیل نمبر 09 کی 7 اور نیڈل

کرافٹ انسٹرکٹر سکیل نمبر 08 کی ایک اسامی خالی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی پوسٹ کے لئے کوئی خالی

اسامی نہ ہے۔ علاوہ ازیں محکمہ ہذا میں تعینات اہلکاران ضلع بہاولنگر کی کوئی پروموشن سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر میں زیر التواء نہ ہے۔

(ب) محکمہ سوشل ویلفیئر ضلع بہاولنگر میں سپروائزر سوشل ویلفیئر سکیلیں نمبر 09 کی 7 اور نیڈل کرافٹ انسٹرکٹر سکیلیں نمبر 08 کی ایک اسامی کی تعیناتی کے لئے اخبار روزنامہ خبریں مورخہ 01-05-2010 اور روزنامہ جنگ مورخہ 05-05-2010 کو اشتہار تشہیر کئے گئے لیکن حکومت پنجاب کے مراسلہ نمبری 16-7/2010 (E)-IV(S&GAD) S0 مورخہ 12-05-2010 کے تحت سکیلیں نمبر 6 تا 15 کی بھرتی پر مکمل پابندی تا حکم ثانی از حکام بالا عائد کر دی گئی۔ اس وجہ سے مذکورہ بھرتی منسوخ کر دی گئی۔

(ج) درج بالا اسامیاں حکومت پنجاب کی طرف سے عائد پابندی کے پیش نظر تا حکم ثانی حکام بالا منسوخ ہو گئی ہیں۔ مذکورہ بھرتی دوبارہ کرنے کی تا حال کوئی اجازت دفتر ہذا موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع فیصل آباد۔ رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد دیگر تفصیلات

*6024: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین دازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد کتنی ہے؟
 - (ب) کتنی این جی اوز ہیں جن کو حکومت کی طرف سے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے؟
 - (ج) کیا حکومت کے پاس ان این جی اوز کو چیکنگ کا اختیار ہے؟
 - (د) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کن کن این جی اوز کی چیکنگ کی گئی؟
 - (ه) کس کس این جی اوز کے ریکارڈ اور گرانٹ میں بے ضابطگیاں پائی گئیں؟
- (تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ NGOs کی تعداد 553 ہے۔
- (ب) محکمہ سماجی بہبود کی طرف سے پچھلے دو سالوں میں کسی NGO کی مالی مدد نہ کی گئی ہے۔
- (ج) جی ہاں۔ محکمہ سوشل ویلفیئر کو Voluntary Social Welfare Agencies (Registration and Control) Ordinance, 1961 کے تحت NGOs کو چیک کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

(د) سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کل 332 این جی اوز کی باقاعدہ چیکنگ کی گئی۔

(ہ) مذکورہ سالوں کے دوران ضلع میں کسی بھی NGO کے ریکارڈ میں کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع فیصل آباد- ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6026: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع فیصل آباد محکمہ سماجی بہبود میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں؟
- (ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟
- (ج) اس محکمہ کو سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کتنی رقم صوبائی حکومت کی طرف سے موصول ہوئی؟
- (د) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں کون کون سے فلاحی منصوبے مکمل کئے گئے، ان کے نام، تخمینہ لاگت بتائیں اور کون کون سے فلاحی منصوبے زیر تکمیل ہیں اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟
- (تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے کل ملازمین کی تعداد 126 ہے جن کی گریڈ وائرز تفصیل

تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع میں اس وقت کل 17 اسامیاں مختلف گریڈ کی خالی ہیں جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سالوں کے دوران صوبائی حکومت کی طرف سے ضلع کو کوئی رقم فراہم نہ کی گئی ہے۔

(د) ان سالوں کے دوران کوئی منصوبہ مکمل نہ کیا گیا ہے تاہم موجودہ مالی سال کے دوران ضلع فیصل آباد میں صوبائی حکومت کی طرف سے چلڈرن ہوم (یتیم خانہ) کا منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے جس پر لاگت کا تخمینہ تقریباً 51.41 ملین روپے ہے اور یہ منصوبہ جون 2012 میں مکمل ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع منڈی بہاؤ الدین، ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6270: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤ الدین محکمہ سماجی بہبود میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

- (ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی خالی ہیں؟
- (ج) اس محکمہ کو سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کتنی رقم صوبائی حکومت کی طرف سے موصول ہوئی؟
- (د) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں اس محکمہ نے کون کون سے فلاحی منصوبے مکمل کئے ان کا نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
- (ه) اس وقت کون کون سے فلاحی منصوبے زیر تکمیل ہیں اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟
(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

- (الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں محکمہ سماجی بہبود کے کل ملازمین کی تعداد 34 ہے۔
- (ب) اس وقت محکمہ کے پاس کل 08 اسامیاں خالی ہیں جن کی گریڈ وائرز تفصیل تہتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) صوبائی حکومت کی طرف سے ضلع منڈی بہاؤالدین کو سال 2008-09 کے دوران 21 لاکھ 61 ہزار روپے اور سال 2009-10 کے دوران 32 لاکھ 73 ہزار روپے موصول ہوئے۔
- (د) ان سالوں کے دوران ضلع میں صوبائی حکومت کی طرف سے دارالامان قائم کیا گیا۔
- (ه) اس وقت ضلع میں کوئی بھی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

ضلع منڈی بہاؤالدین، رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6271: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع منڈی بہاؤالدین محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد کتنی ہے؟
- (ب) کتنی این جی اوز ہیں جن کو حکومت کی طرف سے مالی امداد فراہم کی جاتی ہے؟
- (ج) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران کن کن این جی اوز کی چیکنگ کی گئی؟
- (د) کس کس این جی اوز کے ریکارڈ اور گرانٹ میں بے ضابطگیاں پائی گئیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل یکم جون 2010)

جواب

وزیر سماجی بہبود و ترقی خواتین

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین محکمہ سماجی بہبود سے رجسٹرڈ این جی اوز کی تعداد 64 ہے۔
 (ب) ہر این جی اومالی امداد حاصل کر سکتی ہے۔ ہر سال ان کی تعداد مختلف ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ
 2008-09 میں صرف ایک ہی این جی اوز کو مالی امداد فراہم کی گئی اور 2009-10 میں تین این جی اوز
 کو امداد فراہم کی گئی۔

(ج) سال 2008-09 میں مندرجہ ذیل این جی اوز کی چیکنگ کی گئی۔

- 1- سوشل ویلفیئر سوسائٹی جو کالیاں
 - 2- رحمت اللعالمین ویلفیئر سوسائٹی چھوہر انوالہ
 - 3- علامہ اقبال ویلفیئر سوسائٹی سندھانوالہ
 - 4- نجمین عروۃ الوثقی ہیلداں
 - 5- سوشل ویلفیئر سوسائٹی پھالیہ
 - 6- سوشل ویلفیئر سوسائٹی کٹھیالہ شیجاں
 - 7- دی لائٹ سوشل ویلفیئر سوسائٹی بوسال بنگلہ
 - 8- عطا محمد ویلفیئر سوسائٹی پاہڑیانوالی
 - 9- سوشل ویلفیئر سوسائٹی قادر آباد
 - 10- نجمین اصلاح معاشرہ رنمل شریف
 - 11- سوشل ویلفیئر سوسائٹی رگھ
 - 12- شہری انجمن ترقیاتی کونسل (شاتک)
 - 13- نعمان ہیئرنگ اینڈ ایمپیسر ڈویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤالدین
 - 14- ہیومن رائٹس ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤالدین
 - 15- انجمن بہودی خواتین منڈی بہاؤالدین
 - 16- فیضان ویلفیئر آرگنائزیشن منڈی بہاؤالدین
 - 17- سماجی بہبود کونسل چیلانوالہ
 - 18- انسان دوست ویلفیئر سوسائٹی لیدھر
- سال 2009-10 میں مندرجہ ذیل این جی اوز کی چیکنگ کی گئی۔
- 1- نجمین نوجوانان فلاح و بہبود بوسال سکھا

- 2- رہبر ویلفیئر سوسائٹی بھیر ووال
 - 3- تنظیم رفاہ عامہ ساہنا
 - 4- سماجی بہبود کو نسل ہریا
 - 5- ایکٹو ویلفیئر سوسائٹی ملکوال
 - 6- سوشل ویلفیئر سوسائٹی بادشاہ پور
 - 7- ایم وائی ایم ویلفیئر سوسائٹی رتو مکے وال
 - 8- جلالیہ ویلفیئر آرگنائزیشن بھکھی شریف
 - 9- جی علی الفلاح ویلفیئر سوسائٹی پاٹھیا نوالی
 - 10- کمیونٹی ڈویلپمنٹ کو نسل بار موسیٰ
 - 11- سہارا سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن واسو
 - 12- ڈسٹرکٹ اینٹی ٹی بی ایسوسی ایشن منڈی بہاؤ الدین
 - 13- نجمین فلاح مریضوں منڈی بہاؤ الدین
 - 14- حقوق انسانی ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤ الدین
 - 15- خنڈو ویلفیئر سوسائٹی منڈی بہاؤ الدین
- (د) کسی این جی او کی گرانٹ میں بے ضابطگی پائی گئی۔ این جی او کو ریکارڈ تیار کرنے کی ٹریننگ و قیادتاً دی جاتی ہے جس سے وہ اپنی غلطیاں درست کر لیتے ہیں۔ ایسی کوئی بے ضابطگی سامنے نہ آئی ہے جو قابل گرفت ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2010)

مقصود احمد ملک

سیکرٹری

لاہور

14 جولائی 2010